ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	7049	نام	محمد جہانزیب عادل
فتوی نمبر	۷۹۷۹ھ	پتہ	چکوال پاکستان
تاریخ	8/29/2009	موضوع	عقیدہ
ای میل		کاتب	

محترم مفتي صاحب السلام وعلیکم فقہ کے مسائل کے متعلق میرا سوال ہے کہ : 1? کیا مفتي مجتہد ہوتا ہے ?2? کیا کوئي مفتي کسی ایسی سي حدیث پر جو اسکي فقہ کي تعلیمات سے ٹکراتي ہو عمل کر سکتا ہے ?3? کیا کوئي مقلد اپنی فقہ کے مفتي سے معلوم کر کے یا فتوي? لیکر کسی ایسی سي حدیث پر جو اسکي فقہ کي تعلیمات سے ٹکراتي ہو عمل کر سکتا ہے ?جواب کا ?انتظار رہے گا? اللہ آپکو جزائے خیر دے? طالب دُعا

الجواب حامدًا ومصلّیا

۱- مفتی کیلئے مجتہد ہونا ضروری نہیں البتہ صحیح شرائط و قیود کے ساتھ مسئلۂ شرعیہ سے واقف ہونا ضروری ہے۔

۲،۳- واضح ہو کہ فقہی مسائل کی بنیاد قرآن مجید کی آیات یا احادیث مبارکہ ہوتی ہیں یا اجماع و اقوال صحابہ و تابعین ہوتا ہے اور خیر القرون کے ائمہ کرام خصوصا ائمہ اربعہ امام اعظم ابوحنیفہ، امام محمد بن ادریس الشافعی امام مالک، امام احمد بن حنبل رحمہم اللہ تعالیٰ نے فقہی مسائل کا استنباط قرآن و سنت کی روشنی میں کیا ہے لہذا یہ گمان باطل کرنا کہ فقہ کی تعلیمات قرآن و حدیث سے ہٹ کر ہیں یا احادیث مبارکہ سے ٹکراتی ہیں حقیقت میں فقہ سے ناواقفیت اور جہالت پر مبنی ہیں تاہم اگر سائل کو کسی ایسے مسئلہ کا علم ہو جو کسی حدیث سے ٹکراتا ہوا نظر آرہا ہو تو اس کی تفصیل لکھ کر بھیج دے انشاء اللہ حکم شرعی سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

کما فی الدر المختار : ان الواجب علی المقلد العمل

بقول المجتہد وان لم یظہر دلیلہ الخ (ص۲۱۰ ج۳) واللہ اعلم

کتبہ اللہ عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۲، ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

عبداللہ شوکت

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۲، ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

محمد ...

دار الافتاء جامعہ بنوریہ

۲۲، ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ

۷۲۹۷۹

۲/۱۲/۰۹

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

نائب رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ